

بات واضح نہیں ہو سکتی اس لیے ہر مترجم عموماً حاشی اور تعلیقات کے ذریعے اس مشکل کو حل کیا کرتے ہیں۔ اگر عزیز محترم نے آئندہ اس کا التزام کیا تو کتاب کی اہمیت کا کافی بڑھ جلتے گی۔

(۸)

نام کتاب :- مسعود عالم ندوی مؤلف و مرتب :- جناب اختر راہی ایم۔ اے

صفحات :- ۱۰۴ قیمت :- ۶/- روپے

ملنے کا پتہ :- مکتبہ ظفر ناشر قرآنی قطعات، محلہ فیض آباد، سگودھا روڈ، گجرات۔

حضرت مسعود عالم ندوی رحمۃ اللہ علیہ (دف ۱۶ مارچ ۱۹۵۲ء) علمی دادوں اور سیاسی حلقوں میں جانی پہچانی شخصیت ہیں، موصوف ایک ادیب بھی تھے اور راسخ عالم دین بھی، سیاستدان بھی تھے اور باخدا سلفی بھی۔ اس سلسلے میں ان کی خدمات جلیلہ اور سامعی جلیلہ معروف ہیں۔ اس حیثیت سے ان کا جامع تذکار بھی ان کے ادا کنندوں اور جوہر شناسوں کی گردنوں پر قرض ہے، اور ان کی اس متنوع شخصیت کو محفوظ کرنے کا اس سے بہتر شاید ہی اور کرنی راستہ ہو۔ اب تک اس سلسلے میں جو کام ہوئے اس کی حیثیت زیادہ تر ایک پہلو یا منجملہ کی ہے، اسے پڑھ کر جو عام تاثر پیدا ہوتا ہے، وہ صرف اتنا ہے، کہ وہ جماعت اسلامی کے عظیم رہنما اور اکابر جماعت اسلامی کے ایک ممدوح بزرگ تھے۔ گو یہ بھی ان کا ایک اہم پہلو ہے مگر وہ سارے یہی نہیں ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں ضمناً بہت سی باتیں آگئی ہیں لیکن اس میں ملحوظ زیادہ تر ان کے مکاتیب

گرامی ہیں، جو خاصے معلوماتی اور بصیرت افروز ہیں، ہمارے دوست فاضل نوجوان جناب اختر راہی ایم۔ اے نے ان کو مرتب فرمایا ہے۔ موصوف کے خصوصی حاشی اور تعلیقات نے کتاب کی اہمیت کو دو بالا کر دیا ہے۔ اصل کتاب کی فہرست کے ساتھ اگر حاشی اور تعلیقات کی فہرست بھی الگ لگا دی جاتی تو تلاش میں آسانی رہتی۔ کیونکہ بعض حاشی خاصے معلوماتی ہیں، جزاء اللہ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ (دف ۱۰) کا سفر نامہ (درحلتہ الامام الشافعی) بہت مشہور ہے وقتاً فوقتاً بہت سے رسائل اور جرائد نے اس کے ترجمے بھی شائع کیے، جب ہم پڑھتے تو انتہائی ذہنی کوفت ہوتی، کیونکہ اس کی ردایاتی حیثیت کچھ زیادہ تسلی بخش نہیں ہے جس کا ذکر کیے بغیر ہر مترجم نے کام چلایا ہے۔ اب کے مرتب نے اپنی تعلیقات میں اس پر تبصرہ کر کے نہ صرف یہیں ایک ذہنی بوجھ سے نجات بخشی ہے بلکہ اسی کی ردایاتی کم مائیگی کو بیان کر کے ایک علمی ذمہ داری کا حق بھی ادا کیا ہے۔ جزاء اللہ تعالیٰ، ملاحظہ ہو۔ مکتبہ

مکتب گرامی کی تعداد جو تیس (۳۲) ہے، ان میں بعض مکتب ایسے بھی ہیں جن سے بعض اداروں اور ادارہ کے بعض خفیہ گوشے کھلتے ہوتے ہیں۔ اور کچھ وہ ہیں، جن سے مرحوم کی طالبان و لکچھیوں اور مسلمانہ کاوشوں پر روشنی پڑتی ہے۔

نافل مرتب نے آخر میں بیشتر مکتب ایڈ حضرات (جن کو خطوط لکھے گئے) کا مختصر تعارف بھی پیش کیا ہے جو مختصر ہونے کے باوجود معلوماتی ہے۔ سب سے آخر میں ایک جامع انڈیکس دیا گیا ہے جو کتاب میں مذکور، اعلام، اماکن، ادارے اور کتب کی ایک لسٹ دی گئی ہے۔ خصوصاً طور پر نافل مرتب نے اس کتاب کو ایڈٹ کرنے پر جو محنت کی ہے وہ قابلِ قدر اور لائقِ تحسین ہے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا علمبردار

ہفت روزہ المنیر لائل پور

دنئیں التحویر مولانا عبدالرحیم اشرف

حکیم محمد عبداللہ جو روہڑی والے اور جہانیاں والے نہ تھے بلکہ صرف اللہ والے تھے جنہوں نے

- دنیا سے کبھی پیار نہ کیا
- طب اسلامی کے قابلِ فخر قائد و عظیم معنی
- اس دور کے ایک ممتاز عارف و ولی اللہ کے احوال اور سوانح
- اپنا تن من و عن اللہ کے لیے وقف کیے رکھا
- نامور مقرر و طبی معنیف

اسلام کی عظمت رفتہ کی واپسی کے لیے بے پناہ کاوشوں، طبی دنیا میں انقلاب آفرین اقدامات کی داستان۔ اور بقا و پاکستان و تحفظ ملتِ اسلامیہ کے لیے تڑپنے والے مومن دل کی ان گنت کیفیات سے مزین

ہفت روزہ المنیر۔ لائل پور کا

عبداللہ خیر

مارچ میں شائع ہو رہا ہے۔ جس میں حکیم صاحب مرحوم کے جاننے والے ان کی زندگی کے تابناک پہلوؤں کو اجاگر کریں گے۔

ضخامت ۲۰۰ صفحات

حکیم صاحب کے احباب اپنے تاثرات و مشاہدات، واقعات اور معلومات بلا تاخیر ارسال فرمائیں نیز آپ کے خطوط اور تجربات خصوصی (بشرط واسپی) بھی جلد از جلد ارسال فرمائیں۔
رابطہ کے لیے: خالد اشرف رکن ادارہ تحریر ہفت روزہ المنیر پوسٹ بکس نمبر ۶۔ لائل پور